سوال

مسئلہ طلاق

جواب

تین بار اکٹھی طلاق کے بعد صلح السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ !اگر کوئی شخص اپنی حاملہ بیوی کہ ۳ بار باہم اکٹھی طلاق دے دے اور بعد میں دونوں صلح کرلیں تواس بارے میں شریعت کا کیا حکم ہے ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!تین بار اکٹھی طلاق دینے سے ایک طلاق رجعی واقع ہو جاتی ہے۔ اب عدت (حاملہ کی عدت وضع حمل ہے) کے اندر اندر رجوع ہو سکتا ہے اور عدت کے بعد نکاح جدید کے ذریعے صلح کی جا سکتی ہے۔ مزید تفصیل کے لئے دیکھیں فتوی نمبر(5248)http://www.urdufatwa.com/index.php?/Knowledgebase/Article/View/5248/0/ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دار الافتاء محدث